منصوبات

منصوبات سے مراد وہ الفاظ ہیں جن کو ہمیشہ نصب والا اعراب ملتا ہے اور وہ کل تیرہ (13) ہیں:

(1) مفعول بہ (2) مفعول مطلق (3) مفعول لہ (4) مفعول معہ (5) مفعول فیہ (6) منادی (7) حال (8) تمیز (9) إنَّ وغیرہ کا اسم
(10) مَاولاَ کی خبر (11) کَانَ وغیرہ کی خبر (12) مستثنیٰ (13) لائے نفی جنس کا اسم

اب ہر ایک کی تفصیل ملاحظہ فرمائیں:

1۔ مفعول بہ :

مفعول بہ وہ اسم ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو جیسے: أَکَلَ زَیْدٌ طَعَامًا ، شَرِبَ خَالِدٌ مَاءً ، مفعول بہ اسم ظاہر بھی ہو سکتا ہے جیسے شَرِبَ خَالِدٌ مَاءً اور اسم ضمیر بھی جیسے: نَصَرَنِیْ (اس نے میری مدد کی) جتنی بھی ضمیریں منصوب ہیں خواہ وہ متصل ہوں یا منفصل وہ سب کلام مفعول بہ بنتی ہیں

2۔ مفعول مطلق :

مفعول مطلق وہ اسم ہے جو مصدر ہو اور فعل کے بعد واقع ہو جیسے: ضَرَبْتُ ضَرْبًا ، قُمْتُ قِیَاماً ، وَکَلَّمَ اللّٰہُ مُوْسیٰ تَکْلِیْماً ، مفعول مطلق کا فعل کبھی حذف بھی کر دیا جاتا ہے جیسے: ''شُکْراً '' اصل میں ہے '' أَشْکُرُکَ شُکْرًا '' ، '' سَلاَماً عَلیٰ إِبْرَاھِیْمَ '' اصل میں ہے أُسَلِّمُ سَلاَماً ...

3۔ مفعول لہ:

مفعول لہ وہ اسم ہے جس کے سبب فعل واقع ہو جیسے: قُمْتُ إِکْرَاماً لَہٗ ، یَجْعَلُوْنَ أَصَابِعَھُمْ فِیْ آذَانِھِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ .

4۔ مفعول فیہ :

مفعول فیہ وہ اسم ہے جس میں مذکورہ فعل واقع ہو اور اس کو ظرف بھی کہتے ہیں ، ظرف دو قسم کا ہوتا ہے (۱) ظرف زمان (۲) ظرف مکان۔
ظرف زمان جیسے: یَوْمٌ ، شَھْرٌ ، سَنَۃٌ ظرف مکان جیسے: أَمَام ، خَلْف ، تَحْت ، فَوْق مثالیں: سَافَرْتُ یَوْماً ، صُمْتُ شَھْرًا ، جَلَسْتُ خَلْفَکَ ، قُمْتُ أَمَامَکَ

5۔ مفعول معہ:

مفعول معہ وہ اسم ہے جو واؤ کے بعد واقع ہو اور واؤ مع کے معنی میں ہو جیسے: جَاءَ زَیْدٌ وَ الْکِتَابَ ، جِئْتُ وَزَیْدًا ، فَاجْمِعُوْا أَمْرَکُمْ وَشُرَکَائَکُمْ ، لاَتَنْہَ عَنِ الْقَبِیْحِ وَ إِتْیَانِہٖ

6۔ مُنَادیٰ :

منادی وہ اسم ہے جسے حرف نداء کے ذریعہ بلایا جائے جیسے: یَا خَالِدُ ، یَافَاطِمَۃُ حرف نداء پانچ ہیں: یَا ، أَیَا ، ھَیَا ، أَیْ ، أَ.

قاعدہ : منادی کی دو صورتیں ہیں (۱) مفرد جیسے: زید ، خالد ، فاطمۃ وغیرہ (۲) مضاف جیسے : عبد اللہ ، عبد الرحمن وغیرہ تو منادی مفرد مرفوع ہوتا ہے جیسے: یَاخَالِدُ اور منادی مضاف منصوب ہوتا ہے جیسے: یَا عَبْدَاللّٰہِ

7. حال :

حال وہ اسم ہے جو فاعل کی حالت کو بیان کرے یعنی یہ ظاہر کرے کہ جب یہ فعل صادر ہوا تھا تو وہ کس حال میں تھا کھڑا تھا، بیٹھا تھا، سوار تھا یا پیادہ تھا۔ یا مفعول کی حالت وصورت کو ظاہر کرے بمثالیں: جَاءَ زَیْدٌ رَاکِباً ، جِئْتُ خَالِدًا نَائِمًا ، اِنِّی رَسُوْلُ اللّٰہِ اِلَیْکُمْ مُصَدِّقًالِّمَا بَیْنَ یَدَیَّ ، وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ.
جس چیز کا حال لایا جائے اس کو ذو الحال کہتے ہیں.

8۔ تمیز :

تمیز وہ اسم ہے جو عدد یا وزن یا پیمانہ کو تعین کرے جیسے: رَاَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ کَوْکَباً ، اِشْتَرَیْتُ کِلْوَیْنِ لَبَنًا ، اَعْطَیْتُ صَاعًا تَمْراً ، پس ان مثالوں میں کَوْکَباً ، لَبَنًا ، تَمْرًا عدد اور زون اور پیمانہ کی پوشیدگی کو دور کر رہے ہیں تو ان کو تمیز کہتے۔

9۔ اِنَّ وغیرہ کا اسم :

اِنَّ وغیرہ یہ چند حروف ہیں جن کو حروف مشبہ بالفعل کہا جاتا ہے اور یہ حروف جملہ اسمیہ یعنی مبتدا اور خبر کے شروع میں آتے ہیں اور ان کے آنے سے دو تبدیلیاں ہوتی ہیں: (۱) مبتدا کو اِن وغیرہ کا اسم کہا جاتا ہے، اور خبر کو اِن وغیرہ کی خبر کہا جاتا ہے۔ (2) اِنَّ وغیرہ کے اسم کو نصب دی جاتی ہے ، اور اِنَّ وغیرہ کی خبر کو رفع دیا جاتا ہے۔
مثلاً اَللّٰہُ غَفُوْرٌ سے اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ ہو جاتا ہے تو پتہ چلا کہ اِن وغیرہ کا اسم منصوب ہوتی ہے۔

10۔ مَا و لَا کی خبر :

ما، لا یہ دو حروف ہیں جو جملہ اسمیہ کے شروع میں آتے ہیں اور مبتدا کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں جیسے: مَا زَیْدٌ قَائِمًا ، لَا خَالِدٌ ذَاھِبًا ، اور مبتدا کو مَا کا اسم اور خبر کو مَا کی خبر کہا جاتا ہے.

11۔ کَانَ وغیرہ کی خبر :

کان وغیرہ یہ چند کلمات ہیں جو جو جملہ اسمیہ کے شروع میں آتے ہیں اور مبتدا کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں جیسے: کان اللہ علیما ، اور مبتدا کو کَانَ کا اسم اور خبر کو کَانَ کی خبر کہا جاتا ہے .باقی تفصیل گزر چکی ہے.

12۔ مستثنیٰ :

مستثنیٰ وہ اسم ہے جو " اِلَّا " کے بعد آئے اور اس سے یہ ظاہر ہو جو کام " اِلَّا " کے پہلے والا اسم نے کیا ہے وہ بعد والے سے صادر نہیں ہے جیسے: جَاءَ الْقَوْمُ اِلَّا زَیْدًا
مستثنیٰ کی دو قسمیں ہیں (۱) مستثنیٰ متصل (۲) مستثنیٰ منقطع

مستثنیٰ متصل : وہ ہوتا ہے جس میں " اِلَّا " کے بعد والا اسم پیچھے والے اسم کی جنس سے ہو جیسے: جَاءَ الْقَوْمُ اِلَّا زَیْدًا

مستثنیٰ منقطع: وہ ہوتا ہے جس میں " اِلَّا " کے بعد والا اسم پیچھے والے اسم کی جنس سے نہ ہو جیسے: سَجَدَ الْمَلٰئِکَۃُ اِلَّا اِبْلِیْسَ .

نوٹ: " اِلَّا " سے پہلے والے اسم کو مستثنیٰ منہ کہتے ہیں اور " اِلَّا " کے سے بعد والے اسم کو مستثنیٰ کہتے ہیں

13۔ لائے نفی جنس کا اسم :

یہ "لاَ" جملہ اسمیہ کے شروع میں آتا ہے اور اس کا معنی یہ ہوتا ہے کہ یہ چیز سرے سے موجود ہی نہیں جیسے: لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ (اللہ کے علاوہ کوئی حقیقی معبود ہے ہی نہیں) لَا رَیْبَ فِیْہِ (اس کتاب میں کوئی شک ہی نہیں ہے) لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ (میرے بعد کوئی بھی نبی نہیں ہے) . اور مبتدا کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے اور مبتدا کو لا کا اسم اور خبر کو لا کی خبر کہا جاتا ہے.